اداریہ

القلم کا ساتواں شمارہ پیش خدمت ہے۔مجلّہ کی اشاعت میں کو بوجوہ غیر معمولی تاخیر ہوئی ہے۔مجلّہ میں سابقہ روایات کے برعکس صرف اردو اور عربی مقالات پیش کیئے جا رہے ہیں۔اس شمارے کے لئے انگریزی مقالات موصول نہیں ہوئے۔

ادارہ علومِ اسلامیہ اپنے قیام سے ہی وطن عزیز میں علمی و تحقیقی اور تدریسی سرگرمیوں کے لیے کوشاں رہا ہے۔اپنے پچاس سالہ قیام کے دوران علوم اسلامیہ کی ترویج و اشاعت میں ادارہ نے جو خدمات سرانجام دی ہیں وہ محتاج بیان نہیں ہیں۔

مجلّہ القلم ادارہ کی علمی و تحقیقی سرگرمیوں کا آئینہ دار ہے۔اگرچہ مجلّہ کا بنیادی مقصد ادارہ کے اساتذہ کرام کی تحقیقی نگارشات کو منظر عام پر لانا ہے تاہم ملک کے دیگر اہل علم کے مقالات بھی مجلّہ کی زینت ہیں۔مقالات کے انتخاب میں جہاں ایک طرف مسلمانوں کے علمی سرمایہ کو جدید اسلوب میں پیش کرنا شامل ہے وہاں عصری رجحانات و میلانات کو بھی پیش نظر رکھا جاتا ہے۔اگر موجودہ عالمی صورت حال پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوگا کہ اس وقت چیلنج امتِ مسلمہ کو بہت سے مسائل درپیش ہیں۔ان میں اہم ترین چیلنج امت کے دینی و علمی سرمایہ کا تحفظ اور اسلامی تہذیب و ثقافت کو اغیار کے نفوذ و تسلط سے بچانا ہے۔اس کے لیے ضروری ہے تاہم اہل علم و فکر پر یہ ذمہ داری کچھ زیادہ ہی عائد ہوتی ہے کہ امتِ مسلمہ کا ہر فرد اپنی ذمہ داری کو محسوس کرے اور اپنا کردار موثر طریقے سے ادا کرے۔

مجلّہ کے ساتھ جن بھی اہل علم نے قلمی تعاون فرمایا ہے ادارہ ان کا تہہ دل سے مشکور ہے۔ زیر نظر مجلّہ کی تدوین، ترتیب و تسوید میں ادارے کے اساتذہ کرام محترم ڈاکٹر محمد سعد صدیقی اور ڈاکٹر محمد عبداللہ نے تعاون فرمایا ہے۔اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

ادارہ ارباب علم و دانش سے جہاں اس رسالہ کے ساتھ علمی و قلمی تعاون کی درخواست کرتا ہے وہاں یہ بھی گزارش ہے کہ اس رسالہ کے مطالعہ کے دوران جو بھی علمی خامیاں نظر آئیں بلا تکلف نشان دہی فرمائیں اور اپنی قیمتی آراء و تجاویز سے مدیر کو ضرور آگاہ فرمائیں تاکہ مجلّہ کے معیار کو مزید بہتر کیا جاسکے۔ اس تعاون پر ہم ان کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں علم دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمود اختر
ایڈیٹر